



## سوال

(506) ایک طلاق کے چھ ماہ بعد رجوع یا نکاح

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میاں نے بیوی کو ایک طلاق دے دی بعد چھ ماہ یا کچھ عرصہ زائد گزر گیا دوسری طلاق خود بخود واقع ہوگی یا نہیں اور رجوع کا کیا طریقہ ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک طلاق کے بعد عدت کے اندر میاں اپنی بیوی سے عادل گواہوں کے روبرو رجوع بلا نکاح جدید کر سکتا ہے اور عدت گزر جانے کے بعد نکاح جدید ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَيُؤْتِيهِنَّ مِنْ حَيْثُ يَرَيْنَ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحَ لِحَاثِ ۱ -- بقرة 282

”اور خاوندان کے بہت حق دار ہیں ساتھ پھیر لینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا“

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَلَا تَهْتَكُنَّ مِنْهُنَّ حَتَّىٰ يَحْكُمَ لَكُمْ ۚ وَالَّذِينَ طَلَّقُوا نِسَاءَهُنَّ فَلَا تَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكُنَّ مِنْ أَزْوَاجِهِنَّ مَا طَلَّقْنَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا بَيْنَهُنَّ لَمَعَ رُؤُوفٍ ۚ -- بقرة 232

”اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت اپنی کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں لپنے سے جب راضی ہوں آپس میں ساتھ چھی طرح کے“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

### طلاق کے مسائل ج 1 ص 349



## محدث فتویٰ